سبق 6: میرا شادمان دل

''میرا شادمان دل'' میں شامل ہے:

1۔سیم کی کہانی:......سیم نے تیز دھوپ میں اینٹیں بناتے ہوئے دن گذارا۔لیکن اُس نے پایا کہ خدا اُن لوگوں کو خوشی دیتا ہے جن کے پاس تابعدار اور خدمتگار دل ہوتا ہے۔اگلے روز وہ سیکھتا ہے کہ خود یسوع کے پاس بھی ایک تابعدار، خدمتگار دل تھا۔حتیٰ کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور اُنہیں کہا کہ اُس کی پیروی کریں اور جس طرح اُس نے ہماری خدمت کی اُسی طرح ہم دوسروں کی مدد کریں۔جو لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں اُن کے لئے اُس کا منصوبہ یہ ہے کہ......سیکھنے کے وسیلہ مضبوط بنو، تابعداری کے ساتھ خدمت کرو، پھر اپنے شادمان مسکراتے ہوئے دل سے لطف اندوز ہو!

الف۔سیم کی رنگ بھرنے والے تصویر:سیم پڑھتا ہے کہ یسوع نے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے۔

ب۔کاغذ کے تراشوں سے کیا جانے والا کام:اپنی تصویر لگانے کے لئے صلیب پر بنے ہوئے دل کی شکل کا فریم

ج۔حفظ کرنے اور کاغذ پر چسپاں کرنے کی آیت:یوحنا 17:13

2۔گہری سچائیاں:ابدی تحفظ

الف۔''خدا کے ہاتھوں میں محفوظ'' کے عنوان سے اپنی بائبل کی ورک شیٹ لیں۔

حفظ کرنے کی آیت:

''اگر تُم اُن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو''۔(یوحنا 17:13)

شادمان سیم

دن انتہائی گرم تھا اور سورج اپنی چبھنے والی شعائیں زمین پر برسا رہا تھا۔سیم کے ہاتھوں پر مٹی خشک ہو کر پپڑیاں بن گئی تھیں۔وہ تمام دن اینٹیں بناتا رہا تھا۔سیم اینٹیں بنانے میں بہت تیز تھا۔وہ گُندھی ہوئی مٹی کو لکڑی کے سانچے میں ڈالتا چلا جاتا تھا۔ایک اینٹ ٹھیک طرح بنا لینے کے بعد فوراً دوسری بنانا شروع کر دیتا۔ایک ایک کر کے وہ بناتا ہی چلا جاتا:ایک کے بعد دوسری اینٹ، ایک قطار کے بعد دوسری قطار۔اُس کا چھوٹا بھائی بھی اُس کے پیچھے پیچھے یہی کام کرتا اور ہر ایک اینٹ پر بھٹہ مالک کی مہر لگاتا چلا جاتا تھا۔سیم دیکھتا کہ اُس کے والد صاحب دھوپ میں خشک ہو جانے والی اینٹوں کو گدھا گاڑی پر لادتے تھے۔جب وہ جانور اتنا بھاری بوجھ کھینچنے کی کوشش کرتا تو سیم اکثر اپنے آپ میں سوچا کرتا کہ ''بے چارہ چھوٹا گدھا''اینٹوں کی کئی قطاریں بنا لینے کے بعد سیم دُور سے اُس گدھے کے رینکنے کی آواز سُنتا ہے۔اینٹوں کے بھاری بوجھ سے لڑکھڑا کر گدھے کے معلق ہونے کا دلچسپ منظر یاد کر کے سیم اپنے آپ میں مسکرا دیتا تھا۔اینٹیں گدھا گاڑی کے پیچھے سے لڑھک کر ادھر ادھر گر رہی ہوتی تھیں؛ گدھا ہوا میں معلق ہو جاتا اور اِدھر اُدھر ٹانگیں مار رہا ہوتا تھا۔''مجھے کسی وقت پاسٹر جان سے پوچھنا ہوگا کہ، کیا یسوع اِن کمزور اور مشقت کرنے والے گدھوں سے بھی پیار کرتا ہے۔''

سیم سرسری طور پر اپنے چھوٹے بھائی کی طرف دیکھتا ہے۔وہ بہت پیارا سا ہے اُس کے سر اور چہرے پر ہر جگہ اینٹوں کی دھول اور مٹی لگی ہوئی ہے۔''تم بھی گدھا گاڑی کے آگے جوتے گئے گدھے جیسے مضحکہ خیز دکھائی دے رہے ہو''سیم اُسے چھیڑتا ہے۔یہ دیکھ کر کہ اُس کا چھوٹا بھائی مٹی اور گرد سے انتہائی مضحکہ خیز حد تک گرد میں اٹا ہوا ہے، اُس نے مشورہ دیا کہ پانی پینے کے لئے کام میں وقفہ لینا چاہئے۔سیم اُس کے لئے پیالہ میں تھوڑا سا پانی ڈالتا ہے؛اس کے بعد تھوڑا پانی خود بھی پیتا ہے۔وہ اپنا ہاتھ بڑھا کر پانی لیتا اور اپنے چھوٹے بھائی کا منہ دھلواتا ہے۔اُس کے مہربان ہاتھوں کا لمس اُس چھوٹے

لڑکے کو پانی سے بھی زیادہ تازہ دم کر دیتا ہے۔

وہ اپنے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے ''اب کام کی طرف واپس چلیں۔'' اور اس کے بعد، مزید اینٹیں، مزید اینٹیں، اور مزید اینٹیں۔

تھوڑی دیر بعد سیم اپنے چھوٹے ہمخدمت کی طرف دیکھتا ہے۔ ''کیا کوئی کہانی سُننا چاہتے ہو؟'' کیونکہ جانتا تھا کہ اُس کے بھائی کو بھی کہانیاں اتنی ہی پسند ہیں جتنی خود اُس کو پسند تھیں۔ پس سیم نے اُسے وہ کہانیاں سُنائی جو اُس نے سیکھی تھیں۔ اُس نے اچھے مشنری ڈاکٹر کی طرح اداکاری کرتے ہوئے آدم کی کہانی سُنائی اور بتایا کہ دنیا میں سب سے پہلا دل کس طرح اُس کی نافرمانی کے سبب بیمار ہو گیا تھا۔ پھر، بزرگ خاتوں کی سی اونچی آواز کے ساتھ، اُس نے ایک عظیم جنگی سالار نعمان کے بارے میں بتایا جو بہت ہی بیمار تھا۔ وہ اپنا علاج ڈھونڈتا رہا، ڈھونڈتا رہا اور جب اُسے اپنا علاج مل گیا تو وہ واقعی ٹھیک ہو گیا نہ صرف باہر سے بلکہ اندر سے بھی۔ پھر سیم کچھ توقف کے بعد براہِ راست اپنے چھوٹے بھائی کی آنکھوں میں دیکھتا ہے۔ ''مہربان خاتون نے مجھے ایک کتاب دی تھی۔ اُس کتاب میں وضاحت کی گئی ہے کہ ہمارے بیمار دلوں کو کس طرح معاف کر کے شفا دی گئی ہے۔'' پھر یہ تسلی کرنے کے بعد کہ اُس کے بھائی کی بھرپور توجہ اُس کی طرف ہے اُس نے کہا، ''یسوع نے صلیب پر سے ہمارے گناہوں کی قیمت چکائی ہے اور ہماری خاطر ایک روحانی موت گوارا کی ہے۔ جب ہم اُس پر ایمان لاتے ہیں تو وہ ہمارے سارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، ہمارے بیمار دلوں کو شفا دیتا ہے اور ہمیں ابدی زندگی کا عجیب تحفہ دیتا ہے جو ہم آسمان پر اُس کے ساتھ ہمیشہ تک گزاریں گے! اُس کی کتاب میں ایسا ہی بیان کیا گیا ہے! چھوٹے بھائی! میں نے بھی بالکل ایسا ہی کیا ہے۔ میں یسوع پر ایمان لایا ہوں۔''

جلد ہی سیم کے چھوٹے بھائی نے زندگی کی روٹی کانفرنس اور برادر لوگن کے بارے میں بھی سُنا۔ اُس نے یہ کہانی بھی سُنی کہ یسوع نے پانچ ہزار افراد اور اُن کے خاندانوں کو پانچ روٹیوں اور دو چھوٹی مچھلیوں سے سیر کر دیا تھا۔ سیم نے اُسے بتایا کہ ہر ایک بات کا کچھ نہ کچھ مطلب ضرور ہوتا ہے۔ خدا کی کہانیوں کو سیکھنا اور اُس کے کلام کو سیکھنا اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ روٹی اور مچھلی کھانا؛ سچ، بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

جس وقت تک سیم سموئیل کی کہانی ختم کر رہا تھا کہ اُس نے کیسے خدا کی آواز کو سُن کر اُس کی فرمانبرداری کی، سورج کافی نیچے آ چکا؛ اور دن تقریباً ڈھل چکا تھا؛ یسوع کی کہانیوں نے مشقت بھرے کام کو نسبتاً آسان کر دیا تھا۔ جس وقت سیم اٹھ کھڑا ہوا اور انگڑائی لے کر کمر سیدھی کرنے لگا، اُس نے اینٹوں کی تمام قطاروں کو دیکھا۔ اچھا کام ہو گیا ہے۔ ایک دن کا ہدف پورا ہو گیا ہے۔ والد صاحب یقیناً خوش ہوں گے۔

اپنے چھوٹے بھائی کے مٹی اور گارے سے اٹے ننھے منے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کر سیم اپنے باپ کو ڈھونڈنے چلا جاتا ہے۔ چلتے چلتے اُس نے دعا کرنا شروع کر دی۔ ''پیارے آسمانی باپ، میں سموئیل کی طرح بننا چاہتا ہوں۔ میں تیری آواز سننا چاہتا ہوں تا کہ جان سکوں کہ تو کیا چاہتا ہے کہ میں کروں۔ میں سموئیل کی طرح تیری خدمت کرنا چاہتا ہوں، مہربانی کر کے مجھے بتا کہ تُو کیا..........''

عین اُسی وقت اُس کے والد صاحب آ جاتے اور کہنا شروع کرتے ہیں، ''سیم میں چاہتا ہوں کہ اپنے چھوٹے بھائی کو گھر لے جاؤ اور اُسے نہلاؤ۔ اس کے بعد ضرور ہے کہ گدھے کو بھی کچھ کھلاؤ اور اُسے پانی پلاؤ۔ اور ہاں مرغیوں کی خبر گیری بھول نہ جانا۔''

یکدم ناگواری محسوس کرنے والا سیم دوبارہ دعا کرنے لگا۔ ''پیارے باپ، میں تجھ سے دعا کر رہا تھا،......اور میرے باپ نے مجھے ٹوک دیا۔ وہ چاہتا ہے کہ میں اُس کے لئے بہت سے کام کروں جبکہ میں حقیقت میں بہت تھک چکا ہوں۔ میں بیک وقت وہ سارے کام نہیں کر سکتا جو وہ اور تُو بھی چاہتا ہے کہ میں کروں......''

''سموئیل، سموئیل۔ پاسٹر جان کی آواز اب تک اُس کے کانوں میں گونج رہی تھی۔ ''میں حاضر ہوں، تیرا خادم سنتا ہے......اور سموئیل ایک کی جانب دوڑا کہ شاید اُسے مدد کی ضرورت ہو......میں حاضر ہوں۔ تیرا بندہ سُنتا ہے۔''

''کیا خدا آپ کی دعائیں سنتا ہے؟'' سیم کے چھوٹے بھائی نے اُس کی سوچوں میں مداخلت کرتے ہوئے پوچھا۔

''آں، ہاں......وہ ہمیشہ سنتا ہے۔''

''کیا وہ اُن کا جواب بھی دیتا ہے؟''

سیم آہستہ سے خود پر مسکرایا،''ہاں چھوٹے بھائی، خدا ایسا ہی کرتا ہے......کبھی تو اتنی تیزی سے جواب دیتا ہے جتنی تیزی سے آپ اُس سے مانگتے ہو۔''

''اے باپ! میں ایک بار پھر حاضر ہوں۔ اپنے چھوٹے بھائی کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں جس نے ابھی یہ تسلیم کرنے میں میری مدد کی کہ تُو میری مناجات کا جواب اتنی تیزی سے دے دیتا ہے کہ ہماری دعائیں ختم ہونے سے بھی پیشتر ایسا ہو جاتا ہے۔ اب میں جان گیا ہوں کہ تُو مجھ سے کیا چاہتا ہے......یہ کہ میں اپنے چھوٹے بھائی کو نہلاؤں اور جانوروں کی دیکھ بھال کروں۔ میرا خیال ہے کہ اب مجھے پاسٹر جان سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ کیا تُو گدھوں سے پیار کرتا ہے یا نہیں......تُو نے مجھے بتا ہی دیا ہے کہ تُو پیار کرتا ہے۔''

اُس رات ہمارے دوست سیم کے ساتھ ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ جیسے ہی اُس نے نہانے کے لئے پانی گرم کیا اور اپنے بھائی کو نہلانے کے بعد خود بھی غسل کیا، اُس نے اپنے چھوٹے بھائی کی آنکھوں میں اپنے لئے بڑی تعظیم دیکھی اور سیم اِس بات سے شادمان ہوا۔ اُس کی ماں روٹی بنا رہی تھی جس کی خوشبو نے سیم کو یاد دلایا کہ زندگی کی روٹی کانفرنس میں یسوع کے الفاظ کیا تھے......اور اُس کے خیالات میں مزید شادمانی کی لہر دوڑ گئی۔ گدھے کی بڑی بڑی بھوری آنکھیں تازہ گھاس اور اچھے چارے کے لئے سیم کا شکریہ ادا کر رہی تھی۔ اور مرغیوں نے بھی مارے خوشی کے اُسے گھیر لیا، اُنہیں دانے کی بھوک تھی۔ کتنی حیران کُن بات ہے! ان تمام روزمرہ کاموں نے تھکے ہوئے سیم کے دل کو شادمان اور اُس کو مسکرانے پر مجبور کر دیا۔

دن ڈھل چکا تھا اور ماں نے گرما گرم روٹی اور چاول تیار کر لئے تھے، اور اس کے ساتھ ساتھ آموں سے بنایا گیا میٹھا بھی بالخصوص موجود تھا۔ سیم کا جسم تھکن سے چُور تھا لیکن اب اُس کا پیٹ بھر چکا اور روح مستعد تھی۔ جب چھوٹا بھائی سونے کے لئے اُس کی گود میں ہی اونگھنے لگا تو سیم مسکرا دیا۔ والد صاحب بھی دن بھر کے تمام کام کاج سے بہت خوش تھے اور انہوں نے اپنی خوشی کا اظہار بھی کیا۔ جب وہ اپنے بستر پر دراز ہوا تو اُس نے محسوس کیا کہ اُس کی روح شادمانی سے مسکرا رہی ہے۔ جب وہ سونے کے قریب تھا تو اُس کی سوچوں میں یہ نرم الفاظ گردش کر رہے تھے''دھیان سے سنو اور خدا کا کلام کھا لو۔ جو کچھ سُنتے ہو اُس کی فرمانبرداری کرو۔ شادمان دل کے ساتھ خدمت کرو۔ آج رات میں شادمان سیم ہوں......''

اس سے اگلی بات جو سیم کو معلوم ہوئی، یہ تھی کہ صبح ہو چکی ہے۔ سیم کے والد صاحب اُس کے خدمتگار رویہ سے اِس قدر خوش ہوئے کہ انہوں نے سیم کو پاسٹر جان کی کلاس میں دوبارہ جانے کی اجازت دے دی۔ پس وہ دروازے کی طرف لپکا۔ سیم اچانک اُنہی قدموں پر رُک گیا اور اپنی چھوٹی کتاب یعنی یوحنا کی انجیل لینے کے لئے اُلٹے پاؤں بھاگا آیا۔''بائبل کی کلاس میں مجھے اپنی بائبل لے کر جانی چاہئے۔'' وہ اپنے آپ میں سوچتا ہے۔ آہا، جب وہ وہاں پہنچا اور تو اُس کی آنکھوں میں خوشی کی چمک تھی کیونکہ وہاں سامنے تختۂ سیاہ پر لکھا تھا''یوحنا کی انجیل 13 باب''۔ سیم نے جلدی سے اپنے بیٹھنے کے لئے جگہ ڈھونڈ لی۔

انہوں نے ایک گیت گایا اور چھوٹی سی دعا کی، پھر پاسٹر جان نے اپنی بائبل کھولی اور اپنی چھوٹی سی جماعت کو خدا کے عجیب کلام کی تعلیم دینے لگا۔

> ہمارا آج کا سبق یوحنا کی انجیل کے 13ویں باب میں پایا جاتا ہے۔ بائبل مقدس میں کئی کتابیں، ابواب اور آیات ہیں۔ بائبل میں سے کسی پیغام یا کہانی کو تلاش کرنے کے لئے لازم ہے کہ اِس میں سے اپنی مطلوبہ کتاب تلاش کریں۔ یوحنا کی انجیل نئے عہد نامہ کی چوتھی کتاب ہے۔ اس کی ترتیب کچھ اِس طرح سے ہے، متی کی انجیل، مرقس کی انجیل، لوقا کی انجیل اور یوحنا کی انجیل۔ ممکن ہے آپ میں سے بعض کے پاس صرف نیا عہد نامہ ہی ہو اور بعض کے پاس صرف یوحنا کی انجیل ہو! ٹھیک ہے! آپ کو بہت شکر گذار ہونا چاہئے! میں نے

بعض قوموں کے ایسے مسیحیوں کے بارے میں بھی سُنا ہے جن کے پاس بائبل مقدس کا صرف ایک ورق موجود ہے اور وہ اُس ایک ورق کو پورے گاؤں کے ساتھ مل کر پڑھتے ہیں۔

سیم یوحنا رسول کی معرفت لکھی گئی بیش قدر انجیل پکڑتا اور ایک لمحہ کے لئے اُسے سینے سے لگا لیتا ہے پھر خاموشی سے خدا سے کہتا ہے ایسے خزانے کے لئے تیرا شکر ہو...... جو کہ بائبل مقدس کا حصہ ہے، اور یہ سب کا سب میرا ہے۔

حوالہ بینی میں آسانی کے لئے ہر ایک کتاب کو مختلف ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ابواب کی شناخت بڑے ہندسوں سے ہوتی ہے۔ ہم یوحنا کی انجیل دیکھ رہے ہیں۔ دیکھیں کہ کیا آپ 13 واں باب تلاش کر سکتے ہیں۔

سیم بڑے اشتیاق سے صفحات الٹنے لگا یہاں تک کہ اُس نے 13 کا بڑا ہندسہ تلاش کر لیا اور پھر اُس نے پاسٹر جان کی طرف دیکھا۔

خوشی کی دوسری بڑی بات یہ تھی کہ ہر ایک باب کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا جنہیں آیات کہتے ہیں۔ اگر آپ دھیان سے دیکھیں تو آپ کو چھوٹے چھوٹے کئی ہندسے دکھائی دیں گے۔ انہیں آیات کہتے ہیں۔ ہمارا آج کا سبق یوحنا 13 باب اور 3 آیت سے شروع ہوتا ہے۔

سیم اپنی انگلی صفحہ پر رکھ کر اُوپر سے نیچے لے جانے لگا یہاں تک کہ اُسے آیت 3 مل گئی۔ اُس نے پاسٹر جان کو یہ کہتے سُنا کہ اب سب لوگ پڑھ سکتے ہیں...... اور پھر سیم پڑھتا ہے۔

''یسوع نے یہ جان کر کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر دی ہیں اور میں خدا کے پاس سے آیا اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں۔ دستر خوان سے اُٹھ کر کپڑے اتارے اور رومال لے کر اپنی کمر میں باندھا۔ اس کے بعد برتن میں پانی ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھوئے اور جو رومال کمر میں بندھا تھا اُس سے پونچھنے شروع کئے۔'' (یوحنا 13:3-15)

بائبل کے زمانہ میں گلیوں میں دھول مٹی ہوا کرتی تھی اور چونکہ لوگ اپنے پاؤں میں چپلیں پہنا کرتے تھے اس لئے ہر وقت اُن کے پاؤں میں مٹی لگتی تھی۔ کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پیشتر آپ کو اپنے پاؤں دھونا ہوتے تھے۔ لیکن آپ کو کبھی بھی اپنے پاؤں خود دھونے نہیں پڑتے تھے؛ کوئی نوکر آپ کے لئے یہ کام کرتا تھا۔ یہ ایک کمتر کام تھا حتیٰ کہ نوکر بھی یہ کام پسند نہیں کرتے تھے۔ پس چونکہ پاؤں دھونا حقیر کام تھا، لہذا کسی نہ کسی نوکر کے ذمہ ہی لگایا جاتا تھا۔

لیکن، یوحنا 13:3-5 میں بائبل مقدس کیا فرماتی ہے؟ بائبل مقدس فرماتی ہے کہ ہمارے نجات دہندہ اور خداوند یسوع نے اپنے کپڑے (گاؤن) اتارے اور ایک رومال اپنی کمر کے گرد باندھ لیا۔ اُس کے شاگرد حیرت کے ساتھ اُسے دیکھتے رہے جب اُس نے پانی کے بڑے سے برتن میں سے پانی لیا اور فرش پر گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا...... بالکل پاؤں دھونے والے انداز میں۔ یسوع ایک ایک کر کے کمرے میں موجود سب شاگردوں کے پاس پانی کا برتن اور اپنا رومال لے کر پہنچا اور اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوئے...... یہ یقیناً حقیر اور کم عزت والا کام تھا۔ شاگردوں نے کبھی سب کے پاؤں دھونے کی بابت کیوں نہ سوچا تھا؟ وجہ یہ ہے کہ...... اس طرح کا کام اُن کی سوچ سے کم تر تھا۔ کوئی بھی اپنے آپ کو اتنا چھوٹا نہیں کر سکتا تھا کہ کسی کے پاؤں دھوئے...... یہ کسی بہت ہی ادنیٰ نوکر کا کام تھا۔ لیکن یہاں پر یسوع ایسا کام کر رہا تھا جو شاگردوں کی سوچ کے مطابق نہایت گھٹیا یا حقیر کام تھا...... اور وہ پوری خوشی کے ساتھ یہ کام کر رہا تھا۔ کتنی حیرت کی بات ہے!

پطرس اپنے خداوند یسوع سے محبت رکھتا اور اُس کی بہت عزت کرتا تھا۔ ''یسوع! میں تجھے اپنے پاؤں نہیں دھونے دوں گا۔''

لیکن یسوع نے پطرس سے کہا کہ وہ ضرور دھوئے گا...... ضرور ہے کہ وہ پاؤں دھونے دے۔ ''پطرس! تُم اب نہیں سمجھتے، لیکن جلد ہی سمجھ لوگے۔''

پطرس پھر بھی انکار کرتا ہے۔ ’’نہیں، کائنات کا خدا میرے پاؤں ہرگز نہیں دھوئے گا!‘‘

’’پطرس!‘‘ یسوع نے کہا، ’’اگر تو اُس منصوبے میں زندگی گزارنا چاہتا ہے جو میرے پاس تیرے لئے ہے، تو تجھے مجھ سے پاؤں دھلوانے ہوں گے۔‘‘

یہ سُننے کے بعد پطرس نے ارادہ کیا کہ مجھے سراسر دھودیا جائے۔ پطرس کی دلی تمنا تھی کہ خدا کے عجیب منصوبہ میں زندگی گزارے۔ ’’پھر ٹھیک ہے، خداوند، مجھے سر سے پاؤں تک دھوڈال۔‘‘

یسوع مسکرایا۔ مثبت ارادہ کے لئے یہ کتنے دلکش الفاظ ہیں! خدا کے نزدیک یہ بات کیسی بیش قیمت ہے کہ کوئی شخص اپنے پورے دل سے اُس کی پیروی کرنا چاہتا ہے۔

> ’’پھر وہ شمعون پطرس تک پہنچا۔ اُس نے اُس سے کہا اے خداوند ! کیا تُو میرے پاؤں دھوتا ہے!۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو میں کرتا ہوں تُو اب نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا۔ پطرس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں ابد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔ یسوع نے جواب دیا کہ اگر میں تجھے نہ دھوؤں تو تُو میرے ساتھ شریک نہیں۔ شمعون پطرس نے اُس سے کہا اے خداوند! صرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ ہاتھ اور سر بھی دھودے۔‘‘(یوحنا 13:6-9)

یسوع ہنستے ہوئے کہتا ہے۔ ’’پطرس! تجھے نہانے کی ضرورت نہیں، تُو مجھ پر ایمان لا چکا ہے...... تیرے پاس پہلے سے ہی ایک پاک دل ہے۔ تیرے لئے صرف پاؤں دھلوانا ضروری ہے۔‘‘ یسوع اپنے آپ میں مسکرایا۔ یسوع جانتا تھا کہ وہ اس بات کو نہیں سمجھتے کہ ’’پاؤں دھونے‘‘ کے دراصل کیا معنی ہیں لیکن جلد ہی وہ سمجھ جائیں گے۔

پاسٹر جان دبی ہوئی مسکراہٹ کے ساتھ کچھ دیر رکتا ہے۔ اُسے معلوم تھا کہ اُس کا یہ چھوٹا گلہ بھی نہیں جانتا کہ پاؤں دھونے کے پیچھے درحقیقت کیا معنی پوشیدہ ہیں۔ لیکن شاگردوں کی طرح...... وہ بھی سمجھ جائیں گے کیونکہ یہ سبق جلد شروع ہونے والا ہے لیکن آج نہیں۔ ’’شادمان دل کے ساتھ خدمت‘‘ آج کے لئے کافی روحانی خوراک ہے۔

> ’’یسوع نے اُس سے کہا جو نہا چکا ہے اُسے پاؤں کے سوا اور کچھ دھونے کی حاجت نہیں‘‘
>
> (یوحنا 13:10)

پطرس کے پاؤں دھونے کے بعد یسوع باقی شاگردوں کے پاس بھی گیا یہاں تک کہ سب کے پاؤں دھوئے گئے۔ تب اُس نے اپنے کپڑے لئے اور پھر سے پہن لئے۔ ’’کیا تم جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا ہے؟ کیا تم جانتے ہو میں نے تمہارے پاؤں کیوں دھوئے ہیں؟ میں تمہارا استاد ہوں، تمہارا راہنما ہوں۔ میں تمہارا خداوند اور منجّی ہوں، تمہارا خدا ہوں۔ میں نے تمہارے پاؤں دھو کر تمہارے ساتھ اتنا کمتر اور حقیر خدمت کا کام کیوں کیا ہے؟‘‘

پطرس اور دیگر شاگرد ایک دوسرے کے ساتھ سرگوشی کرنے لگے؛ اُنہیں کچھ اندازہ نہیں تھا کہ ہمارے خداوند اور مالک نے ایسا کیوں کیا ہے۔

یسوع نے اُنہیں بتایا ’’میں تمہیں سکھا رہا ہوں کہ دوسروں کی خدمت کیسے کرتے ہیں...... دوسروں کے ساتھ کس طرح محبت رکھتے اور اُن کا خیال رکھتے ہیں۔ اپنے لئے کسی بھی کام کو چھوٹا یا کمتر مت سمجھو۔ کبھی یہ خیال مت کرو کہ فلاں فلاں کام کرنے سے آپ کی عزت میں کمی ہو سکتی ہے۔‘‘

’’دھیان سے سُنو اور پوری توجہ دو! اگر میں ایسا کر سکتا ہوں...... اور یقیناً میں نے کیا ہے...... تو تمہیں بھی ایسا ہی کرنا چاہئے۔ ضرور ہے کہ تم ایک دوسرے کی...... ہر طرح سے ہر ایک کام میں خدمت کرو۔ ایک دوسرے کے پاؤں دھوؤ۔ دیکھو کہ ایک دوسرے کی کس طرح مدد کر سکتے ہو۔‘‘

’’میں تمہارے لئے ایک نمونہ ہوں، میری طرح کام کرو!‘‘

”اس بات پرغور کرو۔ کیا روز مرہ زندگی میں کوئی نوکر اپنے مالک سے بڑا ہو سکتا ہے؟ یقیناً نہیں۔ بہر حال میں تمہارا مالک ہوں۔ اگر میں تمہارے پاؤں دھوتا ہوں تو ضرور ہے کہ تُم بھی ایسا ہی کیا کرو۔“

میں تمہیں دنیا میں بھیجتا ہوں کہ سب کو میرے متعلق بتاؤ۔ جب وہ تمہارے کام دیکھیں گے تو تمہاری باتوں پر ایمان لائیں گے۔ دوسروں کی خدمت کرنا اُن پر ثابت کرے گا کہ میری باتیں سچ ہیں۔“

> ”پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکا اور اپنے کپڑے پہن کر پھر بیٹھ گیا تو اُن سے کہا کیا تم جانتے ہو میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ تم مجھے استاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو کیونکہ میں ہوں۔ پس جب مجھ خداوند اور استاد نے تمہارے پاؤں دھوئے تو تم پر فرض ہے کہ ایک دوسرے کے پاؤں دھویا کرو۔ کیونکہ میں نے تم کو ایک نمونہ دکھایا ہے۔ کہ جیسا میں نے تمہارے ساتھ کیا تم بھی کیا کرو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا اور نہ بھیجا ہوا اپنے بھیجنے والے سے۔“(یوحنا 13:12-16)

پاسٹر جان اپنے آپ میں مسکراتا ہے۔ اُس نے دیکھا کہ کئی اُداس چہرے اُس کی طرف دیکھ رہے ہیں اور اُن میں ہمارا بہترین دوست سیم بھی شامل تھا۔

اگر میں آپ کا ذہن پڑھ سکوں تو کہہ سکتا ہوں کہ آپ یقیناً یہ کہیں گے ”یہ خدمت نام کی چیز بہت زیادہ خوش کُن بات نہیں ہے۔“ اور آپ کو بتاؤں کہ شروع شروع میں میری بھی یہی سوچ تھی۔ لیکن برادر لوگن اور دیگر مشنری دوستوں نے مجھے ایک اہم سبق سکھایا...... ایک ایسی بات جو میں نے اس سے پیشتر کبھی نہ سیکھی تھی۔ کیا آپ جاننا چاہتے ہیں؟

چھوٹے سیم نے سب کچھ بغور سُنا کیونکہ وہ برادر لوگن سے بہت پیار کرتا تھا۔

انہوں نے ہمیں سکھایا کہ شادمانی کس طرح کام کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آپ کو شادمانی کے ذائقہ کا سب سے پہلا تجربہ اُس وقت ہوتا ہے جب آپ یسوع مسیح پر ایمان لاتے ہیں۔ مجھے معلوم تھا کہ یہ بات سچ ہے، کیونکہ جب میں یسوع مسیح پر ایمان لایا، تو میں خوش تھا کہ آسمان پر جاؤں گا۔

پھر انہوں نے بتایا کہ ایمان لانا تو خدا کی شادمانی کے منصوبہ کا محض شروع ہے۔ عین اِس وقت خدا کے پاس شادمانی کا ایک منصوبہ ہے...... اِسی زمین پر...... ہماری روز مرہ زندگیوں کے لئے !اب، میں آپ کو بتاؤں کہ یہ ایسی بات تھی جسے میں سیکھنا چاہتا تھا۔

اس کے بعد انہوں نے کہا کہ جس طرح کی حقیقی شادمانی خدا کے پاس ہے وہ اُن چیزوں سے حاصل نہیں ہوتی جو ہمیں ملتی ہیں بلکہ اُن چیزوں سے جو ہم دوسروں کو دیتے ہیں۔ ”لینا“ ہمیں شادمان نہیں بنا سکتا۔ کیونکہ ہماری تسلی کبھی نہیں ہوتی؛ ہم ہر وقت زیادہ کے مشتاق رہتے ہیں۔ چونکہ ”لینا“ ہمیں مطمئن نہیں کر سکتا، اس لئے ہمیں شادمان بھی نہیں کر سکتا۔ لیکن ”دینا“ ہماری روح کو اطمینان بخشتا ہے، پس دینا ہمیں شادمان بناتا ہے۔

برادر لوگن نے ہمیں کہا کہ اس اصول کا اطلاق سیکھنے اور فرنبرداری کرنے پر کریں۔ خدا کے کلام کو سیکھنا ”لینے“ والا حصہ ہے“...... یہ انتہائی پُر لطف بات ہے۔ لیکن خدا کے کلام کو استعمال کرنا...... اس کی فرمانبرداری کرنا“ اور اس کے مطابق عمل کرنا ”دینے“ والا حصہ ہے...... یہ ہمارے دلوں میں حقیقی شادمانی انڈیلتا ہے۔

آئیں اب اس اصول کا اطلاق اپنی کہانی پر کریں۔ دوسروں سے اپنی خدمت کروانا ہمیں شادمان نہیں بناتا۔ لیکن جب ہم دوسروں کی خدمت کریں تو خدا ہمیں شادمانی دیتا ہے کیونکہ ہم اُس کے حکموں (کلام) کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

یسوع نے اپنے شاگردوں کو بھی یہی بات سکھائی جن کی سوچیں ابہام کا شکار تھیں۔ ذرا تصور کریں کہ وہ سب ایک میز کے گرد اگرد بیٹھے ہیں اور سُن رہے ہیں کہ اُنہیں ایک دوسرے کے پاؤں دھونے چاہئیں۔ کیا آپ اُن کے چہروں کے تاثرات دیکھ سکتے ہیں؟ بے شک، آپ دیکھ سکتے ہیں...... آپ

میں سے کئی چہروں کے تاثرات بالکل ویسے ہی ہوتے ہیں۔اور آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا یسوع نے اُنہیں بھی یہی اصول سکھایا تھا؟ بے شک اُس نے یہ سکھایا تھا۔ہمیں شادمان بنانے والی بات ''دینا'' ہے نہ کہ ''لینا''۔ہمیں شادمانی دینے والی بات ''خدمت کرنا'' ہے نہ کہ ''خدمت لینا۔''

17 آیت میں یسوع کے الفاظ دیکھیں۔میرے ساتھ بلند آواز میں پڑھیں......

''اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔'' (یوحنا 17:13)

سیم دوسروں کے ساتھ پڑھتے پڑھتے خود اپنی آواز سُنتا ہے۔وہ جانتا ہے کہ یہ سچ ہے کیونکہ اِس بات نے کل اُسے شادمان کیا تھا......اُس نے تمام دن خدمت کی......اور وہ ایسا لڑکا بنا جس کے پاس شادمان دل ہو۔''اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔''

پاسٹر جان نے ایک اور اہم نکتہ کے ساتھ سبق کو ختم کیا......

مبارک کے معنی ہیں شادمان۔ہر شخص اپنے اُداس، گنہگار یا بیمار دل سے شروع کرتا ہے۔خدا اُس کے متلاشی دل کی رہنمائی اُن لوگوں تک کرتا ہے جو اُسے خوشخبری سُناتے ہیں۔خدا اُن کے دلوں میں یسوع مسیح کا فہم ڈالتا ہے، اور انہیں موقع دیتا ہے کہ ایمان لا کر نجات یافتہ دل حاصل کریں۔وہ وفاداری کے ساتھ اُنہیں روحانی خوراک دیتا ہے تاکہ نئے ایمان لانے والوں کے پاس مضبوط دل ہو اور وہ اُس کا عجیب کلام سیکھنے والا ہو۔اس کے بعد سُننے والے دل بھی وفادار بن سکتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ خدمت گار اور شادمان دل بھی بن سکتے ہیں۔یہی خدا کا منصوبہ ہے۔خدا چاہتا ہے کہ ہر شخص یسوع مسیح پر ایمان لائے۔جب ایک بار وہ ایمان لے آئیں تو خدا کی بڑی آرزو یہ ہوتی ہے کہ وہ شادمان ہوں۔یسوع اِس ایک چھوٹی سی آیت میں خدا کا تمام تر منصوبہ سکھاتا ہے:

''اگر تُم اِن باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ اُن پر عمل بھی کرو۔'' (یوحنا 17:13)

1۔ضرور ہے کہ ہم اِن باتوں کو جانیں۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم سیکھتے رہیں۔یہ ہماری روحانی خوراک ہے اور ہمیں ہر روز خدا کے کلام میں سے اِسے کھانے کی ضرورت ہے۔

2۔جو کچھ ہم سیکھتے ہیں اُسے عملی طور پر بھی کریں۔اسے تابعداری، خدمت اور محبت کہتے ہیں۔خدا کا کلام جو کچھ بھی کہتا ہے......اُس پر عمل کریں۔

3۔اگر ہم ''جانتے'' اور ''عمل'' کرتے ہیں تو شادمان ہوں گے...... یہ خدا کی طرف سے وعدہ ہے!

سبق ختم ہو گیا ہے۔سب لوگ پرستش کا ایک اچھا سا گیت گاتے ہیں اور پاسٹر جان خدا کے عجیب منصوبہ کے لئے شکرگزاری کی دعا کرتے ہوئے کام ختم کرتے ہیں۔

سیم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔اطمینان نے اُس کی روح کو ڈھوڈالا تھا اور اُس کا دل شادمان ہے۔وہ خاموشی سے دروازے کی طرف بڑھتا ہے؛ پھر مُڑ کر دیکھتا ہے۔پاسٹر جان اور سیم دونوں کی نگاہیں ٹکراتی ہیں۔کوئی لفظ کہا نہ گیا اور نہ کچھ کہنے کی ضرورت تھی۔نوجوان لڑکا اور پاسٹر شخصی طور پر ''میرے دل'' کی اِس کہانی سے واقف تھے۔جب سیم کی طرح پاسٹر جان کا دل اُداس اور بیمار ہوا کرتا تھا اُس وقت کی تفصیل سیم بالکل نہیں جانتا تھا۔سیم کو وہ مشنری ڈاکٹر یاد آیا جس نے اِس سفر کے آغاز میں آدم اور سب سے پہلے بیمار ہونے والے دل کی کہانی کے ساتھ اس کی مدد کی تھی۔ایک لمبی مسکراہٹ کے ساتھ، سیم نے سوچا کہ شاید اُسی مہربان بزرگ خاتون نے پاسٹر جان کو بھی یوحنا کی یہ کہانی کئی سال پیشتر سُنائی ہو جس نے سیم کو سپہ سالار نعمان کے متلاشی دل کے بارے میں بتایا تھا۔''اُس نے یوحنا کی انجیل میں سے سکھایا ہوگا'' سیم نے اپنے آپ میں سوچا۔میرا خیال ہے وہ نیکدیمس اور یسوع کی گفتگو سے متعلق پڑھ کر ایمان لایا ہوگا، جیسے کہ میں بھی ایمان لایا تھا۔اُس خاموشی کے لمحہ میں، سیم نے دیکھا ایک کونے میں ''زندگی کی روٹی'' کا اشتہار رکھا ہوا ہے اور وہ جانتا تھا کہ پاسٹر جان روحانی روٹی کھانے میں بہت لطف محسوس کرتے ہیں۔دونوں ہی خدا کا کلام سیکھنا پسند کرتے ہیں۔اور دونوں ہی پوری خوشی سے تابعداری اور خدمت کے لئے تیار ہیں خواہ اس سے مراد چھوٹے بھائیوں کے پاؤں دھونا ہی کیوں نہ ہو۔لیکن انہوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں جو سب سے عظیم بات

دیکھی یہ تھی کہ دنوں ہی اپنے باطن میں یعنی اپنے دلوں میں اُس نرم شادمانی سے لطف اندوز ہو رہے تھے، بالکل ایسے جیسے انہوں نے یسوع کے ساتھ کچھ وقت گزارا ہو۔ کیونکہ انہوں نے یقیناً ایسا کیا تھا!

ہر روز کی طرح سیکھنے، تابعداری کرنے اور شادمانی کے لئے سیم اپنے گھر کی جانب چلتے ہوئے اپنے آپ میں سوچتا ہے کہ،

''میرے دل''

کی بابت خدا کے پاس کتنا عجیب منصوبہ ہے!

گہری سچائیاں:

ابدی تحفظ

''اور میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا'' (یوحنا 28:10)

الف: جو کوئی یسوع مسیح پر ایمان رکھتا ہے وہ آسمان پر جائے گا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے! (اعمال 31:16)

1۔ یسوع ہمیں ہمیشہ تک کے لئے بچا لیتا ہے۔ (یوحنا 28:10)

الف: یسوع نے صلیب پر تمام کام پورا کیا۔ ہم کچھ بھی نہیں کرتے۔ یہ ہماری طرف سے نہیں ہے۔ (افسیوں 2:8-9)

ب۔ یسوع نے صلیب پر تمام گناہوں کی قیمت چُکا دی۔ ہم اپنے گناہوں کی کوئی قیمت نہیں چُکاتے۔ (1 یوحنا 2:2)

ج۔ جب یسوع نے کہا ''تمام ہوا''...... تو واقعی اس کا یہی مطلب تھا۔ ہماری نجات مکمل اور دائمی ہے۔ (یوحنا 30:19)

د۔ یسوع ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہے، ہم اِسے اپنے لئے کما نہیں سکتے۔ (رومیوں 23:6)

2۔ ہم اپنی نجات حاصل کرنے کے لئے کچھ نہیں کرتے؛ ہم اِسے کھو دینے کے لئے بھی کچھ نہیں کر سکتے۔

الف۔ اگر ہم ایمان لانے کے بعد گناہ کریں تو کیا ہوگا (اور ہم یقیناً ایسا کرتے ہیں)؟ کیا خدا ہماری نجات واپس لے لیتا ہے؟ جی نہیں! کیونکہ صلیب پر تمام گناہوں کی قیمت چُکا دی گئی ہے...... حتیٰ کہ اُن گناہوں کی بھی جو ہم نے اب تک نہیں کئے۔ (1 یوحنا 12:2)

بلا شبہ گناہ ہماری زندگی سے نجات کو چھین نہیں لیتا، گناہ کے سبب سے ایمانداروں کی زندگی میں بہت سی مشکلات آ جاتی ہیں، لیکن ہمارا خدا عجیب خدا ہے! اُس نے ہمارے لئے اُن گناہوں کے حل کا انتظام بھی کیا ہے جو ہم نجات پانے کے بعد کرتے ہیں۔ چونکہ گناہ ہماری مسیحی زندگیوں کے لئے سب سے بڑا مسئلہ ہے، اس موضوع کو آئندہ اسباق میں پوری تفصیل کے ساتھ پیش کیا جائیگا۔

ب۔ اگر ہم ''محض سننے والے'' بنیں اور تابعدار بننا ترک کر دیں تو کیا ہوگا؟ کیا خدا ہماری نجات واپس لے لے گا؟ جی نہیں! لیکن ہم اپنا اجر کھو دیتے ہیں۔ (1 کرنتھیوں 3:13-15)

ج۔ اگر ہم اُس پر ایمان رکھنا چھوڑ دیں اور بے ایمان ہو جائیں تو کیا ہوگا؟ کیا خدا ہماری نجات واپس لے لے گا؟ جی نہیں! ہمارا عزیز خداوند یسوع ہر حال میں ہمارے ساتھ وفادار رہتا ہے! (2 تیمتھیس 13:2)

3۔ ہماری نجات کامل اور دائمی طور سے محفوظ ہے! (یوحنا 28:10)

الف۔اگر یسوع نے ہم سے اُس وقت محبت رکھی جب ہم گنہگار تھے،تو کیا وہ اب بھی ہمیں پیار کرتا ہے جب ہمیں معافی مل چکی ہے؟ جی ہاں بے شک!(رومیوں 8:5, 8:32-35)

ب۔کیا خدا اپنا ارادہ بدل کر ہم سے محبت رکھنا ترک کر سکتا ہے؟ ہرگز نہیں!(عبرانیوں 8:13)

4۔ہمارے ساتھ خدا کا یہ وعدہ ہے......یعنی ہمیشہ کی زندگی۔(1یوحنا2:25)

الف۔ضرور ہے کہ یسوع اپنا وعدہ پورا کرے......ورنہ وہ اپنے قول میں ناکام ہو جائے گا،اور ایسا ہونا ناممکن ہے۔ (یسعیاہ40:8،1پطرس1:25)

ب۔خدا کے وعدے ہمیشہ پورے ہوتے ہیں۔(یسعیاہ55:11)

ج۔خدا نے تو یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ وہ اپنے وعدے پورے کرے گا۔(گنتی23:19)

5۔خدا چاہتا ہے کہ ہم اُس کے ہمیشہ کی زندگی کے وعدے پر اعتماد کریں۔(1یوحنا5:13)

الف۔خدا نے ہم سے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے تا کہ ہم فکرمند نہ ہوں۔(1یوحنا4:17)

ب۔خدا نے ہم سے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے تا کہ ہم خوفزدہ نہ ہوں۔(یسعیاہ43:1،1یوحنا4:18)

ج۔خدا نے ہم سے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے تا کہ ہم پوری محبت کے ساتھ تابعدار ہو سکیں۔(1یوحنا2:5)

د۔خدا نے ہم سے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے تا کہ ہم اطمینان سے رہیں اور اُس کی محبت سے لطف اندوز ہوں۔ (1یوحنا4:16)

ہ۔خدا نے ہم سے یہ وعدہ اس لئے کیا ہے تا کہ ہم خوش/شادمان ہوں۔(زبور16:11)

ب۔خدا کی اِس مفت بخشش پر اعتماد کرنا ہی ''دائمی تحفظ'' کہلاتا ہے۔

اے باپ، تیرا شکر ہو،
میرے گنہگار بیمار دل کو شفا دینے کے لئے ،میرے متلاشی دل کو نجات دینے کے لئے۔
اے باپ، تیرا شکر ہو،
اپنے کلام سے سیر کر کے میرے دل کو مضبوط بنانے کے لئے۔
اے باپ، تیرا شکر ہو،
ایسے خدمت گار دل کے لئے جو تابعداری کی خواہش رکھتا ہے
میرے شادمان دل کے لئے جو تیرے وعدوں میں ہمیشہ تک کے لئے محفوظ ہے۔
اے باپ، تیرا شکر ہو،
تیرے اُس عجیب منصوبہ کے لئے جو تُو میرے دل کی بابت رکھتا ہے۔

''کیونکہ مجھ کو یقین ہے کہ خدا کی جو محبت ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جدا کر سکے گی نہ زندگی۔نہ فرشتے نہ حکومتیں، نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں، نہ قدرت، نہ بلندی، نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔''(رومیوں 8:38-39)